صوبائی رپورٹ

جمعیۃ علماء ہند

زون نمبر (1)

نام صوبہ: جمعیۃ علماء تلنگانہ وآندھرا پردیش

نام صدر: حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب مدظلہ

نام ناظم اعلیٰ: محترم حافظ پیر خلیق احمد صابر

صوبائی دفتر کا پتہ: فرسٹ فلور، زم زم مسجد، باغ عنبر پیٹ، حیدرآباد۔

رابطہ نمبر: 9848064987

نگراں

مولانا حضرت بدرالدین اجمل قاسمی صاحب مدظلہ

صدر جمعیۃ علماء صوبہ آسام

کنوینر:

مولانا شمس الدین بجلی صاحب

ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ کرناٹک

جمعیۃ کی تشکیل کردہ قدیم یونٹوں کی تعداد (منتخب از تفصیلی رپورٹ)

مثالی اضلاع کا نام	نئی یونٹوں کی تعداد						
	تحصیل/تعلقہ	شہر	قصبہ	بلاک	وارڈ	گاؤں	کُل
کریم نگر	15	1	24				40
بھینسہ	15	1	27				43
متحدہ ورنگل	18	1	28				58
نظام آباد	22	1	35				54
حیدرآباد	25	1	38				46
متحدہ میدک	14	1	25				40
متحدہ کھمم	18	1	32				51
کُل							332

جمعیۃ کی تشکیل کردہ یونٹوں کی تعداد (منتخب از تفصیلی رپورٹ)

مثالی اضلاع کا نام	نئی یونٹوں کی تعداد						
	تحصیل/ تعلقہ	شہر	قصبہ	بلاک	وارڈ	گاؤں	کُل
متحدہ نلگنڈہ	22	1	32				54
متحدہ محبوب نگر	25	1	31				53
وقارآباد	18	1	29				48
ضلع کرشنا	25	1	29				55
نیلور	28	1	25				54
کرنول	35	1	29				65
گنٹور	30	1	28				59
کُل							388

تعداد مکاتب (منتخب از تفصیلی رپورٹ)

مثالی اضلاع کا نام	تعداد مکاتب						
	تحصیل/ تعلقہ	شہر	قصبہ	بلاک	وارڈ	گاؤں	کُل
کریم نگر	45	45	25				115
بھینسہ	20	35	20				75
متحدہ ورنگل	55	35	35				125
نظام آباد	60	45	35				140
حیدر آباد	65	70	45				180
متحدہ میدک	35	40	28				103
متحدہ کھمم	35	25	48				108
کُل							846

تعداد مکاتب (منتخب از تفصیلی رپورٹ)

مثالی اضلاع کا نام	تعداد مکاتب						
	تحصیل/ تعلقہ	شہر	قصبہ	بلاک	وارڈ	گاؤں	کُل
وقارآباد	45	40	45				130
متحدہ نلگنڈہ	55	45	45				145
متحدہ محبوب نگر	20	40	15				72
ضلع کرشنا	28	32	25				85
نیلور	35	40	22				97
کرنول	25	35	19				79
گنٹور	22	22	18				62
کُل							670

حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ کی زیر سرپرستی میں ایک روزہ تعلیمی وتربیتی پروگرام

ایکس مسلم کے نام سے یوٹیوب پر سرگرم بدبختوں کا ٹولہ ملت اسلامیہ کے لیے ناسور

مکاتب اسلامیہ کے قیام کے ذریعہ ارتداد کا سدباب اور نونہالانِ ملت کے دین وایمان کا تحفظ ممکن

ملک کے مشاہیر علماء مفتی ابوالقاسم نعمانی، مولانا محمود مدنی، مفتی سلمان منصور پوری، مولانا عبدالقوی اور مفتی عفان کے خطابات

ملک میں ارتداد کے بڑھتے قدم اور نسل نو کی تباہی کے پیش نظر مکاتب کا قیام نہایت ضروری ہوگیا۔ فتنے ہر دور میں شکلیں بدل بدل کر رونما ہوتے رہے اور ہر زمانے میں اس کا تعاقب کیا جاتا رہا۔ اس زمانے میں بھی متعدد فتنے اس وقت میدان میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایسے میں ان فتنوں کے تعاقب وسدباب کے لیے ہماری ذمہ داریاں بھی دوگنی ہوجاتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آج بہ تاریخ 10 اکتوبر 2024ء بہ روزِ جمعرات جمعیۃ دینی تعلیمی بورڈ تلنگانہ وآندھرا کے زیر اہتمام منعقدہ ایک روزہ تعلیمی وتربیتی اجلاس سے عالم اسلام کی موقر شخصیت، قافلہ اہلِ حق کے سالار حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی بنارسی مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر جمعیۃ دینی تعلیمی بورڈ نے اپنے کلیدی خطاب میں کیا۔ مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کہا کہ ہم لوگ فتنوں کے آنے سے پہلے ہی اس کے سدباب کی فکریں کرتے رہیں۔ مولانا نعمانی نے کہا کہ اس وقت یوٹیوب پر چند بدبختوں کی جانب سے ایکس مسلم کے نام سے بنائے گئے چینلوں نے بڑی تباہی مچا رکھی ہے۔ ملٹی میڈیا موبائل نے تو نوجوانوں کا بیڑہ غرق کردیا۔ مولانا نعمانی نے سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند مولانا مرغوب الرحمٰن صاحبؒ کے حوالے سے بتایا کہ انہوں نے رابطہ مدارس عربیہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کے لیٹر ہیڈ سے ملک کے تمام مدارس سے یہ درخواست کی تھی کہ اپنے اپنے ادارہ کے بجٹ میں سے کم ازکم دس فیصد مکاتب کے لیے مختص کریں۔ مکاتب دراصل بچوں کے دین وایمان کے تحفظ کا موثر ذریعہ ہے۔ مولانا نعمانی نے بتایا کہ مکاتب کا نظام اس وقت بہت سارے لوگ چلا رہے ہیں۔ لیکن یہ کام اگر مدارس کے تحت ہوگا تو اس میں بہت آسانی ہوجائے گی اور ازسرنو نظام مرتب کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ مولانا نعمانی نے کہا کہ مکتب کے لیے ضروری نہیں ہے کہ وہ عالی شان عمارت میں ہی قائم ہوں اور بیٹھنے کے لیے بہت عمدہ انتظام ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ بہترین نظم وحسنِ انتظام ہوں تو کچی عمارتوں سے بھی یہ خدمت بحسن وخوبی انجام دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس عمارتوں یا درودیوار کا نام نہیں ہے بلکہ ایک تعلیمی نظام کا نام ہے جو کہیں بھی چلایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ارتداد کی ایک لہر چل رہی ہے اور اس کے سدباب کے لیے علماء کرام کو ہی اٹھ کھڑا ہونا ضروری ہے۔ اگر اس مسئلہ میں علماء کرام نے غفلت برتی تو سمجھ لیجیے کہ بروزِ محشر سب جوابدہ ہوں گے۔ حضرت مہتمم صاحب کے خطاب سے قبل نواسہ شیخ الاسلام فقیہ العصر نائب امیر الہند حضرت مولانا مفتی سید سلمان منصور پوری نے بہت ہی جامع خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے جن دو چیزوں کو غنیمت جاننے کو کہا ہے وہ صحت اور فرصت کی

نعمت ہے۔ صحت اور فرصت کے زمانے کو اگر کارآمد بنانا ہے تو ہمیں میدانِ عمل میں متحرک ہونا پڑے گا۔ ورنہ وقت کی بربادی اور عمر کے ضائع ہونے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ مولانا منصور پوری نے کہا کہ آج کل ہمارے علماء و فارغین مدارس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ بڑی کتابیں پڑھائیں، حالاں کہ بڑی کتابیں پڑھانا یہ اتنا اہم نہیں جتنا کہ حالات کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے امت کو جس کی ضرورت ہے وہ پڑھانا نہایت اہم ہے۔ اگر ضرورت ہو نورانی قاعدہ کی تو نورانی قاعدہ پڑھانے سے بھی پیچھے نہ ہٹیں اور اگر ضرورت ہو بخاری پڑھانے کی تو پھر اس سے بھی گریز نہ کریں۔ لیکن حالات و زمانے کے تقاضوں کو سمجھیں اور اس کے مطابق ملت کی ضروریات کو پورا کرے۔ حضرت مولانا قاری صدیق احمد باندویؒ کے احوال سناتے ہوئے مولانا منصور پوری نے کہا کہ وہ مسند حدیث پر فائز ہونے کے باوجود اپنے علاقے کے بارے میں فکر مند رہے اور جب یہ فکر حد سے زیادہ سوار ہوگئی کہ اپنے علاقے کے لوگ مرتد ہو رہے ہیں اور خود حدیث پڑھانے میں مصروف رہیں یہ گوارا نہ کیا اور سیدھے ادارہ کو استعفی سونپ کر اپنے علاقے کو واپسی کی۔ ذمہ داروں نے بہت روکا سمجھایا لیکن انہوں نے کسی کی بھی پرواہ نہیں کی اور معمولی چھپر کا ایک مختصر حجرہ بنا کر جس کی بار بار مرمت کرنی پڑی کرتے گئے اور اسی حجرہ میں بچوں کو جمع کر کے انہیں تعلیم دینے کا ایک سلسلہ چلایا اور حدیث کا درس دینے والی شخصیت اب مبتدی بچوں کو بغدادی قاعدہ وغیرہ پڑھانے میں لگ گئی۔ جس کے بہترین اثرات بھی دیکھنے کو ملے اور علاقے سے ارتداد کو ختم کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔ آج ان کی محنتیں کسی سے مخفی نہیں ہیں۔ مولانا منصور پوری نے کہا کہ اہل اللہ سے تعلق قائم کرنا نہایت ضروری ہے۔ اہل اللہ سے تعلق قائم کیے بغیر تربیت کے سلسلے میں آدمی ادھورا رہتا ہے۔ اس کی بڑی برکتیں ہیں۔ انہوں نے اسلاف کے متعدد حوالے دیئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں پسماندگی و ناخواندگی سیامت ایک طرف نبرد آزما ہیں تو دوسری طرف بچوں کے ایمان کو سلب کرنے کی کوششیں انتہائی تشویش ناک ہیں۔ ایسے میں مکاتب کے نظام کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ چاہے وہ کسی بھی پلیٹ فارم سے ہوں۔ اس ایک روزہ اجلاس کا انعقاد محترم الحاج حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ کی سرپرستی اور عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مفتاحی امیر شریعت تلنگانہ و آندھرا کی صدارت اور حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب صدر دینی تعلیمی بورڈ تلنگانہ و آندھرا کی نگرانی میں مدرسہ سبیل الفلاح بنڈلہ گوڑہ حیدرآباد کے وسیع و عریض میدان میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس کے شروع میں حضرت مولانا محمد مصدق القاسمی ناظم عمومی دینی تعلیمی بورڈ تلنگانہ و آندھرا نے جمعیۃ دینی تعلیمی بورڈ کے اغراض و مقاصد اور اس کے طریقہ کار پر روشنی ڈالی۔ عالمی شہرت یافتہ نوجوان عالم دین حضرت مولانا مفتی سید محمد عفان منصور پوری نے مدارس اسلامیہ کو مکاتب کی طرف توجہ دینے کی سخت ضرورت کے عنوان پر فکر انگیز خطاب کیا۔ مکاتب کے طریقہ کار پر مرکزی دینی تعلیمی بورڈ کے رکن جناب حافظ عبداللہ عاصم صاحب نے پریزینٹیشن پیش کیا۔ مکاتب کے ذریعہ اسکولی بچوں کے ایمان کا تحفظ کے عنوان پر نگران جلسہ و صدر دینی تعلیمی بورڈ تلنگانہ و آندھرا مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہ نے موثر خطاب کیا۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علماء ہند نے مکاتب کے قیام اور موجودہ حالات میں اس کی ضرورت کے عنوان پر اہم ترین خطاب کیا۔ عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم کے صدارتی خطاب و دعاء پر مجلس اختتام کو پہنچا۔ مفتی عبدالملک انس صاحب قاسمی ناظم تعلیمات ادارہ اشرف العلوم نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس میں چار ریاستوں تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک اور مہاراشٹرا کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ بارش کے باوجود اجلاس بہت کامیابی کے ساتھ جاری رہا۔ مدرسہ سبیل الفلاح، ادارہ اشرف العلوم اور مدرسہ تجوید القرآن کے اساتذہ وطلبہ نے اجلاس کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔

سالانہ کلینڈر کے مطابق میٹنگوں کی تعداد (منتخب از تفصیلی رپورٹ)

سالانہ کلنڈر

۱۔مقامی یونٹ کی میٹنگ ہر ہفتہ ہو گی۔

۲۔تحصیل،پنچائت،قصبہ یونٹ کی میٹنگ ہر پندرہ ۱۵ یوم پر ہو گی۔

۳۔ضلع یونٹ کی ہر ماہ مجلس عاملہ ہو گی اور ہر تین ماہ پر مجلس منتظمہ ہو گی۔

۴۔صوبائی منتظمہ کی میٹنگ سال میں دو بار اور مجلس عاملہ کی میٹنگ ہر ماہ میں ہو گی۔

۵۔علاقائی زون کی مجلس منتظمہ کی میٹنگ ہر ۳ماہ پر ہو گی اور عاملہ ہر دو ماہ پر ہو گی۔

صوبہ		علاقائی زون		مثالی اضلاع کا نام	عاملہ	منتظمہ	تحصیل	پنچایت	قصبہ	بلاک	وارڈ	گاؤں
عاملہ	منتظمہ	عاملہ	منتظمہ									
2	2			کریم نگر	2	3						
				بھینسہ	2	3						
				متحدہ ورنگل	2	3						
				نظام آباد	2	3						
				حیدرآباد	2	3						
				متحدہ میدک	2	3						
				متحدہ کھمم	2	3						
کُل					14	21						

سالانہ کلینڈر کے مطابق میٹنگوں کی تعداد (منتخب از تفصیلی رپورٹ)

صوبہ		علاقائی زون		مثالی اضلاع کا نام	عاملہ	منتظمہ	تحصیل	پنچایت	قصبہ	بلاک	وارڈ	گاؤں
عاملہ	منتظمہ	عاملہ	منتظمہ									
3	4			وقارآباد	2	3						
				متحدہ نلگنڈہ	2	3						
				متحدہ محبوب نگر	2	3						
				ضلع کرشنا	2	3						
				نیلور	2	3						
				کرنول	2	3						
				گنٹور	2	3						
کُل					14	21						

سالانہ کلنڈر

۱۔ مقامی یونٹ کی میٹنگ ہر ہفتہ ہوگی۔

۲۔ تحصیل، پنچائت، قصبہ یونٹ کی میٹنگ ہر پندرہ ۱۵ یوم پر ہوگی۔

۳۔ ضلع یونٹ کی ہر ماہ مجلس عاملہ ہوگی اور ہر تین ماہ پر مجلس منتظمہ ہوگی۔

۴۔ صوبائی منتظمہ کی میٹنگ سال میں دو بار اور مجلس عاملہ کی میٹنگ ہر ماہ میں ہوگی۔

۵۔ علاقائی زون کی مجلس منتظمہ کی میٹنگ ہر ۳ ماہ پر ہوگی اور عاملہ ہر دو ماہ پر ہوگی۔

سکریٹریٹ

رجسٹریشن اور اکاؤنٹ، ناظم تنظیم / صوبائی آرگنائزر کا تقرر

مثالی اضلاع	سکریٹریٹ کا قیام	آرگنائزر کا تقرر	کتنی اکائیوں نے اکاونٹ کھولے	اکاؤنٹینٹ کے ذریعہ حساب کا مین ٹین	ووٹر بیداری و رجسٹریش
کریم نگر		مفتی یونس صاحب			43 ہزار نئے لوگوں کا ووٹر آئی ڈی بنایا گیا
بھینسہ		مفتی عبدالغنی صاحب			ووٹ کی اہمیت اور اس کی افادیت پر 34 پروگرام منعقد کئے گئے
متحدہ ورنگل		مولانا عبدالستار صاحب			ووٹ بیداری کے سلسلہ میں ڈھائی لاکھ سے زائد اسٹیکرس تلگو و انگریزی میں بنا کر آٹو اور گاڑیوں پر چسپاں کیا گیا
نظام آباد		مولانا سمیع اللہ صاحب			35 ہزار کے قریب بڑے پوسٹرس دیوار پر چسپاں کئے گئے
حیدرآباد		مولانا مصدق القاسمی صاحب			
کُل					

سکریٹریٹ

رجسٹریشن اور اکاؤنٹ، ناظم تنظیم / صوبائی آرگنائزر کا تقرر

مثالی اضلاع	سکریٹریٹ کا قیام	آرگنائزر کا تقرر	کتنی اکائیوں نے اکاونٹ کھولے	اکاؤنٹینٹ کے ذریعہ حساب کا مین ٹین	ووٹر بیداری و رجسٹریش
متحدہ میدک		مولانا مسیح الدین صاحب			
متحدہ کھمم		مولانا سعید صاحب			
وقار آباد		مولانا خالد امام صاحب			
متحدہ محبوب نگر		مولانا عبداللہ اظہر صاحب			
متحدہ نلگنڈہ		سید احسان الدین صاحب			
کُل					

سکریٹریٹ

رجسٹریشن اور اکاؤنٹ، ناظم تنظیم/صوبائی آرگنائزر کا تقرر

مثالی اضلاع	سکریٹریٹ کا قیام	آرگنائزر کا تقرر	کتنی اکائیوں نے اکاونٹ کھولے	اکاؤنٹینٹ کے ذریعہ حساب کا مین ٹین	ووٹر بیداری و رجسٹریش
ضلع کرشنا		مولانا حسین صاحب			
نیلور		مولانا الیاس صاحب			
کرنول		مولانا عبدالماجد صاحب			
گنٹور		مفتی عبدالباسط صاحب			
کُل					

درس حدیث، درس قرآن اور اصلاح معاشرہ کا اہتمام

مثالی اضلاع	درس حدیث	تعداد درس قرآن	تعداد اصلاح معاشرہ پروگرام
کریم نگر	20	20	35
بھینسہ	12	12	17
متحدہ ورنگل	35	35	35
نظام آباد	35	35	35
حیدر آباد	40	40	40
متحدہ میدک	28	28	28
کُل	170	170	190

درس حدیث،درس قرآن اور اصلاح معاشرہ کا اہتمام

مثالی اضلاع	درس حدیث	تعداد درس قرآن	تعداد اصلاح معاشرہ پروگرام
متحدہ کھمم	20	20	20
وقارآباد	30	30	35
متحدہ نلگنڈہ	35	35	32
متحدہ محبوب نگر	20	20	12
ضلع کرشنا	11	11	27
نیلور	17	17	16
کُل	133	133	142

درس حدیث، درس قرآن اور اصلاح معاشرہ کا اہتمام

مثالی اضلاع	درس حدیث	تعداد درس قرآن	تعداد اصلاح معاشرہ پروگرام
کرنول	13	13	12
گنٹور	19	19	13
کُل	32	32	25

اصلاح معاشرہ رپورٹ

ریاستی جمعیۃ علما تلنگانہ کے جانب سے حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ کے زیر صدارت گزشتہ 27 / سالوں سے جاری عشرہ اصلاح معاشرہ مہم کے تحت امسال بھی صدر محترم کی زیر نگرانی تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں مورخہ 8/ستمبر تا 18/ستمبر 2024ء دس روزہ اصلاح معاشرہ مہم بعنوان: منشیات (شراب ونشہ) شادی بیاہ میں فضول خرچی کے خلاف اور وقف املاک کی اہمیت پر عظیم الشان پیمانے پر جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد عمل میں آیا۔کم وبیش مرد وخواتین کے چھوٹے اور بڑے (45) سے زائد اجلاس منعقد ہوئے۔ریاستی جمعیۃ علماء تلنگانہ کی دعوت پر تشریف لائے ہوئے مہمان مقرر حضرت مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے اپنے خطابات میں فرمایا کہ دین نام ہے اللہ تعالی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا۔صرف عبادات کی ادائیگی سے دین مکمل نہیں ہوتا اور نہ ہی صرف حسن معاملات‘ حسن معاشرت اور حسن اخلاق سے دین مکمل ہوتا ہے بلکہ عبادات اور عقائد کے ساتھ ساتھ معاملات‘ معاشرت اور اخلاقیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل اتباع ہی سے ہمارا دین کامل ہوتا ہے۔مبلغ دارالعلوم نے اپنے خطابات میں کہا کہ اللہ تعالی نے ہمکو مسلمان بنا کر صحت وتندرستی اور صحیح سالم جسم عطا کرکے قوم وملت کی خدمت کیلئے پیدا کیا۔آج ہم غور وفکر کریں کہ اس کے بدلے میں ہم اللہ کے دین کی کیا خدمت کررہے ہیں۔افسوس اس بات کا ہے کہ آج ہمارے نوجوانوں کو شراب اور نشہ آور اشیاء کی حرمت اور اسکی گندگی سے واقف کروانا پڑ رہا ہے حالانکہ ہمارا قرآن جو ہمارا دستور حیات اور ضابطہ حیات ہے اسکی گندگی اور حرمت کا بانگ دہل اعلان کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ہمارا نوجوان نشہ کی لت میں پڑ کر جہاں اپنی آخرت کو تباہ کررہا ہے وہیں اپنی صحت کو بھی برباد کررہا ہے۔مولانا نے مزید کہا کہ نوجوان اگر عزم کرلیں اور طئے کرلیں تو بڑے سے بڑا کام کرسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو چاہیے کہ پہلے اپنے آپ کو شریعت کے مطابق ڈھالیں اور پھر دوسروں کی بھی فکر کریں۔شادیوں میں اسراف کی تباہ کاریوں سے متعلق انہوں نے کہا کہ ہمارا ماحول اور ہمارا سماج اتنا خراب ہوگیا ہے کہ آج اگر کوئی جہیز وغیرنہیں مانگتا ہے تو اسے شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ شادیوں میں اسراف‘ جہیز اور جوڑے کی رقم کی لعنت سے بچو کیونکہ یہ ایک ایسا ناسور ہے

جس کی وجہ سے ہزاروں لڑکیاں آج شادی کی عمر کو پار کرتے ہوئے ادھیڑ عمر میں داخل ہو جا رہی ہیں لیکن انکی شادی کا کوئی انتظام نہیں ہو رہا ہے۔انہوں نے اصلاحی کمیٹیوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے علاقوں میں اصلاحی کمیٹیاں بنائی جائیں اور اسکے ذریعہ سے سماج میں موجود برائیوں کو ختم کرنے کے اقدامات کریں۔اسی طرح مہمان مکرم نے مختلف جگہوں پر خواتین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ معاشرہ کی تشکیل اور خاندان کی تعمیر میں مرد و زن دونوں کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے مگر نسل نو کی پرورش کی نگہداشت اور ان کی تعلیم و تربیت سے لیکر ان کی ذہن سازی تک خواتین جو نمایاں کردار ادا کرتی ہے مردوں کے مقابلے زیادہ موثر اور دیرپا ہوتا ہے۔قرآن کریم کی ایک آیت کا مفہوم ہے ''اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی تو صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم اپنے آپ کو تو جہنم کی آگ سے بچا سکتے ہیں مگر اپنے اہل عیال کو جہنم کی آگ سے کیسے بچائیں؟ یہ سن کر آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم انھیں ایسے کام کرنے کا حکم دیتے رہو جن سے اللہ راضی ہوتا ہے اور ایسے کاموں سے روکتے رہو جن سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔اجلاس کے بعد تلنگانہ کے تمام اضلاع میں اصلاح معاشرہ کی کمیٹیاں تشکیل دی گئی اور انکو اس بات کا پابند کیا گیا ہے کہ محلّہ واری سطح پر باڈی بنا کر ہر ہفتہ میٹنگ کر کے معاشرہ میں پھیلی رہی برائیوں کا جائزہ لے اور ان کے سد باب کی کوشش کریں۔یہ اجلاس مفتی یونس صاحب صدر جمعیۃ علماء کریم نگر' مولانا مظہر صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع جگتیال' مولانا سمیع اللہ خان صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع نظام آباد' مولانا عبد الرقیب صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع کاماریڈی' مولانا مسیح الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع میدک' مولانا عبد العظیم صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع ورنگل' مولانا نعیم کوثر رشادی صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع محبوب نگر' مولانا عبد القوی صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع نارائن پیٹ' مفتی محمد اسلم سلطان صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع سنگاریڈی' مولانا محمد مقصود احمد طاہر صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع رنگاریڈی کی صدارت میں اپنے اپنے اضلاع میں منعقد ہوئے اور ان اجلاس کو کامیاب بنانے کیلئے جمعیۃ علماء کے کارکنان نے رات دن محنت کی اللہ تعالی تمام کی محنتوں اور کاوشوں کو قبول فرمائیں صدر محترم مولانا حافظ پیر شبیر صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ نے مہمان مقرر جمعیۃ علماء کہ صدور نظمائے اعلی اور کارکنان جمعیۃ کا شکریہ ادا کیا۔ان تمام اجلاسوں میں مرد و مستورات کم و بیش 20 / ہزار سے زائد عوام الناس نے شرکت کی۔

ملت فنڈ/جمعیۃ یوتھ کلب / ایکٹو ممبران کی تجدید

	ملت فنڈ		جمعیۃ یوتھ کلب کے اضلاع	جمعیۃ یوتھ کلب		تعداد ایکٹو ممبران کی تجدید
	اضلاع	ممبران		کیمپس	شرکاء	
			کریم نگر	2	12	
			نظام آباد	2	8	
			حیدرآباد	2	12	
			ضلع کرشنا	4	20	
کُل				10	52	

اوقاف سے متعلق رپورٹ

تشکیل صوبائی اوقاف کمیٹی	ریاستی اوقاف کانفرنس		وقف کمیٹی و یونٹ مثالی اضلاع کی مشاکرت سے مثالی اضلاع میں بیداری پروگرام	
	مقام	تعداد	مثالی اضلاع	تعداد
09	انمول کانٹیننٹل ہوٹل، مہدی پٹنم، حیدرآباد۔تلنگانہ	02	عادل آباد	20
			کریم نگر	25
			جگتیال	18
			نظام آباد	28
			کاماریڈی	15
			میدک	18
			محبوب نگر	12
			مکتھل (نارائن پیٹ)	10
			سنگاریڈی	12
			رنگاریڈی	09
			ورنگل	20
کل				187

جمعیۃ علماء تلنگانہ کی جانب سے تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں اوقاف جائیدادوں کا تحفظ' وقف ایکٹ بیداری مہم پروگرام

زیر صدارت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ

جمعیۃ علماء تلنگانہ کی جانب سے تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں اوقاف جائیدادوں کا تحفظ' وقف ایکٹ بیداری مہم پروگرام جس کی صدارت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ کی۔ محترم حافظ پیر خلیق احمد صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تلنگانہ نے مختلف اجلاسوں میں شرکت کی اور آپ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اوقاف اسلامی معاشرے کا ایک اہم ادارہ ہے جس کا مقصد مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور دین کی خدمت کرنا ہے۔ اوقاف کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی ہے کہ ایک مسلمان اپنی جائیداد، زمین، یا مال کو اللہ کی راہ میں وقف کر دیتا ہے تاکہ اس سے مستقل بنیادوں پر مسلمانوں کو فائدہ پہنچے۔ اس جائیداد یا مال کو فروخت کرنا، خریدنا یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال کرنا جائز نہیں ہوتا، بلکہ اس کا منافع یا آمدنی مخصوص مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ اوقاف کی اہمیت اس بات میں پوشیدہ ہے کہ یہ معاشرے کے غریب اور نادار افراد کی مدد کا ذریعہ بنتی ہے۔ مساجد، مدرسے، یتیم خانے، اور ہسپتال جیسے ادارے اوقاف کی مدد سے قائم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ دین کی تبلیغ اور تعلیم کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسلامی تاریخ میں اوقاف نے معاشرتی اور اقتصادی بہتری میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، اور آج بھی یہ نظام مختلف مسلم ممالک میں قائم ہے تاکہ معاشرے کے کمزور طبقوں کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ ان کا کہنا تھا مسلمان اس وقت صرف اپنی ضروریات کی تکمیل میں مصروف ہے۔ اب وقت آ گیا ہے، مسلمانوں کے جاگنے کا، اگر اب بھی ہم نہیں جاگیں گے اور بکھرے ہوئے رہیں گے تو دشمن تاک میں ہے کہ مسلمانوں کی اس ملک سے نمائندگی کو ختم کر دیا جائے اور سیاسی اعتبار سے مسلمانوں کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ پیر خلیق احمد صابر نے اوقاف سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی اور کہا کہ حساس مسائل پر مسلمانوں کو متحد ہونا چاہیئے پھر بعد میں اپنے اپنے طور پر کوششیں کرتی رہنی چاہیئے، انہوں نے بتایا کہ ملک ہندوستان میں بڑی بڑی جگہ جس میں ریلوے و بڑی اور مشہور عمارتیں قائم ہیں اکثر زمینات وقف کی ہی ہیں، اور مرکزی حکومت کی نظر وقف کی زمینات پر ہیں اسی لئے ہمیں وقف کی زمینات کے تحفظ کے لئے متحد ہونا چاہیئے۔ کے مسلمانوں کو سیاسی، سماجی، دینی و ملی اعتبار سے فکر مند ہونے پر زور دیا۔